ریاستہائے متحدہ کی مختصر تاریخ – ہوائی کا تعلق

1826 – ریاستہائے متحدہ امریکہ نے ہوائی کو ایک خود مختار، آزاد ملک کی حیثیت سے *تسلیم کیا*۔

1893 – ریاستہائے متحدہ کی نیوی نے اس بہانے سے ہوائی پر قبضہ کر لیا کہ یہ ریاستہائے متحدہ کی سلامتی کے مفاد میں ہے، اور ریاستہائے متحدہ کے وزیر نے ہوائی پر امریکی جھنڈا لہرا دیا اور ہوائی کےامریکہ کے ایک زیر تحفظ علاقہ کے طور پر اعلان کروا دیا۔ پھر حکومت ریاستہائے متحدہ نے ہوائی کی ملکہ Liliuokalani کو "آسانی سے ہٹا دیا" (ملکہ کا احتجاج http://www.kanakamaolipower.org/history.php پر پڑھیں)۔

1898 – ریاستہائے متحدہ نے الحاق کے معاہدے جیسی رسوم کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہوائی کا "با ضابطہ طور پر" اپنے ساتھ الحاق کر لیا۔ حالانکہ اس سے پہلے اس نے لوسیانا، فلوریڈا، ٹیکساس اور دیگر علاقوں کے ساتھ الحاق کرتے ہوئے معاہدے کئے تھے۔ بین الاقوامی قانون کے مطابق ایک معاہدۂ الحاق کے فقدان کا مطلب ہے کہ الحاق شدہ علاقے کی خود مختاری سے دستبرداری **نہیں** ہوئی۔

1959 – ریاستہائے متحدہ نے ہوائی کے باشندوں سے یہ پوچھنے کے لئے ایک استصواب رائے کروانے کا بندوبست کیاکہ آیا وہ زیر تحفظ علاقے کے طور پر اپنی حیثیت برقرار رکھنا چاہتے ہیں یا ایک ریاست کے طور پر ریاستہائے متحدہ میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ ایک موافق نتیجہ کے مفاد میں انہوں نے اقوام متحدہ کا لازمی قرار دیا ہوا تیسرا سوال آسانی سے حذف کر دیا یعنی یہ کہ آیا ہوائی کے باشندے آزادی چاہتے ہیں۔ ہوائی میں تعینات 10,000 امریکی فوجیوں کے زائد ووٹوں کی مدد سے انہوں نے امریکہ میں شامل ہونے کے لئے اکثریتی ووٹ حاصل کر لیا اور پھر ہوائی کو اپنی پچاسویں ریاست کے طور پر ساتھ شامل کر لیا۔

2015 – ہوائی اب بھی امریکی ایمپائر کی خوبصورت ترین نو آبادی ہے اور ریاستہائے متحدہ امریکہ اب بھی آزادی کے طلبگار ہوائی کے باشندوں کو نرغے میں لئے ہوئے ہے۔ لیکن کب تک؟

امریکی روزانہ یہ وعظ کرتے رہتے ہیں *"ہم روئے زمین پر عظیم ترین قوم ہیں!"*

اور وہ اپنے اسکول کے بچوں کو بھی اپنا پیمانِ اطاعت سکھاتے ہیں۔ (" *--- سب کے لئے آزادی اور انصاف کے ساتھ!*") (*"...with liberty and justice for all!"*)

ہوائی کے باشندوں کا جواب ہے: ***ہوائی امریکہ نہیں ہے، اور کبھی نہیں ہوگا!***

اس کا آزادی کی طلبگار دیگر قوموں کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ ان کی آپس میں کافی مماثلت ہے۔ دنیا بھر میں کچھ مقبوضہ اقوام آزادی حاصل کرنے کی جد وجہد کر رہی ہیں۔ ان کے پاس یہ بتانے کے لئے اپنی اپنی داستانیں موجود ہیں کہ قابض افواج نے ان کو دبانے کے لئے بین الاقوامی قوانین کو کیسے توڑا مروڑا اور نظر انداز کیا۔ ہوائی کے باشندے کاؤآئی کے جزیرے پر، جو کہ ایک باغی جزیرہ ہے، ایک مستقل تعلیمی نمائش منعقد کر کے دنیا بھر کے زائرین کو آگاہ کرنے کے لئے اپنی داستانوں اور جھنڈوں کی نمائش کرنا چاہتے ہیں، یقیناً، یہ مواد انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہوگا اور کئی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جائے گا۔

--